



سوال

نبی اکرم ﷺ کی بیداری میں زیارت ممکن نہیں

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا یہ درست ہے کہ بیداری میں بھی نبی کریم ﷺ کی زیارت ممکن ہے جس طرح صوفیہ دعویٰ کرتے ہیں کہ انہیں بیداری میں نبی ﷺ کی زیارت ہوتی ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رسول اللہ ﷺ وفات پانچویں اور قبر مبارک میں نبی ﷺ کی برزخی زندگی ہے جس کی کیفیت اللہ کے سوا کوئی نہیں جانتا اور بیداری میں آپ ﷺ کی زیارت کا دعویٰ درست نہیں کیونکہ اس کی کوئی دلیل نہیں اور اس لئے بھی کہ صحیح احادیث سے ثابت ہے کہ قیامت کے دن سب سے پہلے رسول اللہ ﷺ کی قبر مبارک شق ہوگی۔ اس سے معلوم ہوا کہ قیامت سے پہلے نبی ﷺ اپنے مرقد مبارک سے باہر تشریف نہیں لاتے۔ اللہ تعالیٰ نے آپ کے متعلق بھی اور دوسروں کے متعلق بھی فرمایا ہے:

يَكْفُرُ بِمَنْتِ وَأَنْتُمْ بِمَنْتُونَ ۚ... الزمر

” (اے نبی) آپ بھی مرنے والے ہیں اور یہ (مخالفین) بھی مرنے والے ہیں۔“

نیز ارشاد ہے:

عُمْرُكُمْ بَعْدَ ذَلِكَ لَيْتُونَ ۚ ۱۵ عُمْرُكُمْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ مُتَشْوُونَ ۚ ۱۶... المؤمنون

” پھر تم اس کے بعد مرنے والے ہو پھر تم قیامت کے دن اٹھائے جاؤ گے۔“

اس سے معلوم ہوا کہ قیامت سے پہلے قبروں سے نہیں نکلیں گے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام



ج 1

محدث فتوی